RP 408 # 4.26 WHAT IS "THE LORD'S DAY" (Revelation 1:10)? THE SABBATH OR SUNDAY?

''خُداوند کا دن کونسا ہے؟ (مُکاشفہ 1:10) سبت یا اتوار

بائبل کی تحقیق ضرب اُلمثال ''خُداوند کا دن'' (مُکاشفہ 1:10) کا مشاہدہ کرتی ہے اور یونانی کلام مُقدس سے ظاہر کرتی ہے کہ یہ نہ تو سبت ہے اور نہ ہی اتوار۔

مُکاشفہ 1:10:

۱۰۔ ''کہ خُداوند کے دن رُوح میں آ گیا اور اپنے پیچھے نرسنگے کی سی یہ ایک بڑی آواز سُنی''۔

غور کریں: بہت سے ایسے بھی ہیں جو یقین رکھتے ہیں کہ ''خُداوند کا دن''، (مُکاشفہ 1:10) اُس دن کا حوالہ ہے جب یسوع مُردوں میں سے جی اُٹھا، جسے ''ہفتہ کا پہلا دن'' بھی کہا جاتا ہے (متی 28:1؛ مرقس 16:2;16:9؛ لوقا 24:1؛ یوحنا 20:1)، اور اِس لئے اتوار کے طور پر لیا جاتا ہے۔ حالانکہ کلام مُقدس میں کوئی ایک بھی آیت اِس نظریے کی تائید نہیں کرتے کہ ''خُداوند کا دن'' اتوار ہے اور یہ تحقیق واضح کرتی ہے کہ یسوع کسی طور بھی اتوار کو نہیں جی اُٹھا تھا، یہ پھر بھی زیادہ تر عام تشریح دکھائی دیتی ہے۔ کُچھ اور لوگ ہیں جو یقین رکھتے ہیں کہ یہ سبت کا حوالہ ہے اور اپنی بات کی تائید کے لئے بہت سے کلام مُقدس کی آیات کا استعمال کرتے ہیں۔ خُدا نے خُود تخلیق کے بعد اپنے آرام کے لئے ساتویں دن کو پاک ٹھہراتے ہوئے سبت کا دن بنایا (پیدائش 2:2-3)۔ اِس کے بعد خُدا کبھی کبھار سبت کو ''خُداوند کا سبت'' (احبار 23:3,38)، خُداوند تُمہارے خُدا کا سبت'' (خرُوج 20:10؛ استثنا 5:14)، ''پاک سبت'' (خرُوج 16:23)، ''میرا پاک دن'' (یسعیاہ 58:13)، اور ''میرے سبتوں'' (خرُوج 31:13؛ احبار 19:3,30;26:2؛ یسعیاہ 56:4؛ حزقی ایل 20:12;20:13;20:16;20:20;20:21;20:24;22:8;22:26;23:38;44:24) پس اُسے اپنا دن بناتے ہوئے پُکارتا ہے۔ یسوع اپنے آپ کو ''سبت کا خُداوند'' کہتا ہے (متی 12:8؛ مرقس 2:28؛ لوقا 6:5)، پس اِسے اپنا دن بناتا ہے۔ تاہم کُچھ دُوسرے یقین رکھتے ہیں کہ ''خُداوند کا دن'' مسیح کی آمدِ ثانی کے دن کا حوالہ ہے، یوحنا اپنے رویا میں مُستقبل کے دن کو دیکھتا ہے جب یسوع واپس آئے گا۔ جبکہ انگریزی ترجمہ کے مُطابق سبت بظاہر پہلی ساعت پر سب سے زیادہ قبُول کی جانے والی تشریح ہے، اُن میں سے کوئی بھی اصل یونانی عبارت کے مُطابق حقیقی صداقت نہیں رکھتی۔ کیا گیا ترجمہ ''خُداوند کے دن'' یونانی میں en th kuriakh hmera (Gtr. en te Kuriake hemera) ہے اور پورا مطلب ایک لفظ "kuriake" کے ترجمہ پر منحصر ہے، جس کا

ترجمہ ''خُداوند'' کیا گیا ہے۔

(1) ''خُداوند کا'' دُرست ترجمہ کئے جانے کے لئے، یونانی لفظ جنسی قسم میں ہونا چاہئے جو کہ ملکیتی قسم ہے یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ یہ کس کا ہے۔ تقریباً ہر دُوسرے معاملے میں جہاں لفظ ''خُداوند'' نئے عہد نامے میں آیا ہے، یہ دُرست طور جنسی قسم میں رکھا گیا ہے، جو زیادہ تر یسوع یا خُدا کا حوالہ ہیں۔

kuriou, (Gtr. kuriou) (متی 21:42؛ مرقس 12:11؛ لوقا 2:26؛ پہلا کرنتھیوں 10:217:22;)۔

tou kuriou, (Gtr. tou kuriou) (رومیوں 14:8؛ پہلا کرنتھیوں 10:26;10:28;11:26;11:29؛ گلتیوں 1:19)۔

یہاں لوگوں کے تین حوالے ہیں (متی 25:18؛ لوقا 12:47;6:5)۔ اِن کے علاوہ، تین دیگر ہیں، دو اسم منصوب کی قسم کے ہیں (پہلا پطرس 2:13؛ پہلا کرنتھیوں 11:20)، اور ایک مفعول قسم ہے (مُکاشفہ 1:10)۔ اِس کا ترجمہ ''خُداوند کی خاطر'' کیا گیا ہے (پہلا پطرس 2:13)، dia ton kurion (Gtr. dia ton kurion) مفعولی قسم ہے اور اِس کا لُغوی مطلب ''خُداوند کے لئے'' ہے۔ یہاں لفظ ''خُداوند کے'' کا استعمال اصل ترجمے کے دوبارہ استعمال سے لایا گیا ہے، اور اِس لئے یہاں زیادہ قابل غور نہیں ہے۔ ہمارے پاس جو باقی بچ جاتے ہیں وہ دو اور ہیں (پہلا کرنتھیوں 11:20؛ مُکاشفہ 1:10)، جس میں سے کسی کا بھی ترجمہ ''خُداوند کا'' نہیں ہونا چاہئے کیونکہ وہ جنسی قسم میں نہیں ہیں۔

(2) اب لفظ "Kuriake" کا مُشاہدہ کریں (مُکاشفہ 1:10)۔ اگر یہ یسوع کا حوالہ ہے تو یہ مذکر جنس میں ہونا چاہئے، جیسا کہ یہ ہر دُوسری قسم میں ہے جہاں یہ اُس کا حوالہ ہے کیونکہ یسوع (Gr. Ihsouj, Gtr. Yesous) یونانی میں مذکر ہے۔ تاہم، یہاں یہ صرف مفعولی قسم ہے، بجائے جنسی کے، بلکہ مذکر کے بجائے مونث بھی۔ پس یہ کسی بھی قیاس کو رد کرتا ہے کہ "kuriake" یسوع کا حوالہ ہے۔

(3) آخر میں، ہمیں یونانی فقرے کی بناوٹ پر غور کرنا ہوگا کیونکہ لفظوں کی ترتیب ناکافی ہے۔ اگر اِس کا مطلب ''خُداوند کا دن'' ہے بھلے یہ مونث خُداوند کا حوالہ ہی ہو، تو یہ عموماً (th hmera tou kuriou (Gtr. te hemera tou kuriou ''خُداوند کا دن'' (پہلا کرنتھیوں 5:5؛ دُوسرا کرنتھیوں 1:14) کی ترتیب میں ہونا چاہئے؛ لیکن یہ ایسا نہیں ہے۔ اِس کے بجائے اسم "hemera" اور

اُس کے جُز "te" کے درمیان "Kuriake" ڈالا جاتا ہے، پس صفت کی دُرست گرائمر کی رُو سے بناوٹ کی تقلید کرتے ہوئے، یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ اِس قسم میں "Kuriake" اسم کے بجائے صفت ہے۔ پس ایسا ہوتے ہوئے یہ اپنے اسم "hemera" کا دونوں قسم اور جنس کے ساتھ اتفاق کرتا ہونا چاہئے اور یہ ایسا کرتا ہے۔ دونوں مفعولی قسم ہیں اور دونوں مونث ہیں، یہ تصدیق کرتے ہوئے کہ یہ محض صفت ہے جو دن کو بیان کرتا ہے اور اِس کا یسوع کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ یوحنا خُداوندی دن میں رُوح میں آتا ہے۔ بالکل جس طرح خُداوند دوسرے انسانوں سے بالاتر انسان ہے، یوحنا اِس کو دُوسرے دنوں سے افضل دن کے طور پر دیکھتا ہے۔ یہی منطق kuriakon deipnon (Gtr. kuriakon deipnon) پر بھی صادق آتی ہے جس کا ترجمہ ''عشائے رُبانی'' کیا گیا ہے (پہلا کرنتھیوں 11:20)، جہاں kuriakon بھی صفت ہے۔ اور یہ مفعولی قسم میں ہے، یہ مُکمل طور پر اپنے اسم deipnon کے ساتھ اتفاق کرتی ہے جس کا مطلب کھانا ہے۔ اکٹھے اِس کا مطلب ''عشائے رُبانی'' ہے اور kuriakon غلط قسم اور غلط جنس ہے جو ''خُداوند'' سے منسوب کی جائے۔ اِس کا نتیجہ یہ ہے کہ ''خُداوند کا دن'' (مُکاشفہ 1:10) یقینی طور پر اتوار کا حوالہ نہیں ہے اور کسی طور بھی سبت کا دن منانے کے خلا بحث کے لئے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

برائے رابطہ:

مُصنف: پاسٹر روئے پیج، لوگوس اپاسٹلک چرچ آف گوڈ، انگلینڈ، یو۔ کے۔

Roy Page, Logos Apostolic Church of God, England, UK

مترجم: مرقس یونس، لوگوس اپاسٹلک چرچ آف گوڈ، پاکستان

Translator: Marcus Younas, Logos Apostolic Church of God, Pakistan